DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دارالافتاء
للامور الشرعیۃ والمالیۃ

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

دورانِ سفر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا کارٹن گاڑی میں سامنے رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی، اس لیے اسے ڈگی میں یا گاڑی کی سیٹ کے نیچے رکھ دیتے ہیں۔ کیا ضرورت کی وجہ سے ایسا کرنا جائز ہے یا یہ بے ادبی کے زمرے میں آتا ہے؟

مستفتی: سعید الرحمن

03016396498

الجواب باسم ملہم الصواب

مسئولہ صورت میں قرآن مجید کا کارٹن گاڑی کی ڈگی میں رکھنے یا سیٹ کے نیچے رکھنے کی گنجائش ہے، مجبوری کی صورت میں بغرضِ نقل وحفاظت ایسا کرنا بے ادبی شمار نہیں ہوگا۔ (امداد الاحکام ج:1 ص:247)

الفتاوى الهندية، كتاب الكراهية، الباب الخامس في آداب المسجد والقبلة والمصحف (5/ 322)

وإذا حمل المصحف أو شيئا من كتب الشريعة على دابة في جوالق وركب صاحب الجوالق على الجوالق لا يكره، كذا في المحيط.

والله سبحانه أعلم وعلمه أتم وأحكم ....

علی رضا

دار الافتاء صادق آباد

22/ ربیع الثانی 1440ھ

30/ دسمبر 2018ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۲۳-۴-۴۰ھ

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
طارق بشیر عفی عنہ
۲۲-۴-۴۰ھ

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
عفی عنہ
۲۴/۰۴/۱۴۴۰ھ

نوٹ: یہ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

ادارہ کسی بھی قانونی، غیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

■ Cell No: 0302-7002111
■ 0344-3387879
■ Whats App: 0302-7002111
■ E-mail: shariainbiz@gmail.com

■ دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
■ خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner